

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے
خفیہ



صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 12 مئی 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جیل خانہ جات

اڈیالہ جیل میں قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*994: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) اڈیالہ جیل میں قیدیوں کو رکھنے کے لئے کتنی گنجائش ہے اور اسیران کی موجودہ تعداد کیا ہے؟
 (ب) اڈیالہ جیل میں Class A اسیران کو ٹھہرانے کے لئے کتنی گنجائش ہے اور ان کو کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں نیز Class A قیدیوں پر کیا کیا پابندیاں عائد کی جاتی ہیں؟
 (ج) اڈیالہ جیل میں خواتین اسیران کی موجودہ تعداد کیا ہے اور کن جرائم میں سزایافتہ یا مقدمات میں ملوث ہیں نیز ان کا عرصہ قید کی بھی تفصیل فراہم کی جائے؟
 (د) اڈیالہ جیل میں خواتین اسیران اور ان کے ساتھ قید بچوں کو تعلیمی، تخلیقی اور تفریحی سرگرمیوں میں مصروف رکھنے کے لئے کیا انتظامات کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

- (الف) اڈیالہ جیل میں 1994 اسیران کو رکھنے کی گنجائش ہے جبکہ موجودہ تعداد 6002 ہے۔
 (ب) اڈیالہ جیل میں 12 اے کلاس اسیران کو رکھنے کی گنجائش ہے اے کلاس اسیران کو باقی اسیران سے علیحدہ بارک میں رکھا جاتا ہے انہیں چارپائی، میز و کرسیاں رکھنے کی سہولت ہے اور 01 قیدی مشقتی بھی کام کرنے کیلئے دیا جاتا ہے اور اپنے طور پر کھانا پکانے کی بھی اجازت ہے۔ اس کے علاوہ جیل رول باب نمبر 10 میں دیئے گئے رولز کے مطابق اے کلاس اسیران کو تمام سہولیات میسر ہیں اسیران کے ساتھ جیل رولز کے مطابق ہی سلوک کیا جاتا ہے۔
 (ج) اڈیالہ جیل میں کل 173 خواتین اسیران بند ہیں قیدی خواتین مندرجہ ذیل جرائم میں سزایاب ہیں۔

قتل:	20	ڈکیتی:	01	منشیات:	60
سزا کی تفصیل					

1 سال سے 2 سال تک	13
2 سال سے 5 سال تک	21
5 سال سے 10 سال تک	15
10 سال سے 14 سال تک	06

24

25 سال

02

سزائے موت

حوالاتی خواتین مندرجہ ذیل جرائم میں ملوث ہیں۔

منشیات: 48 قتل: 21 اغواء: 11 ڈکیتی: 3
اقدام قتل: 2 زناء: 4 نیب: 1 کلندر: 4

(د) اڈیالہ میں بند خواتین اسیران کے ساتھ بچوں کو مندرجہ ذیل سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔

- 1۔ نرسری کی تعلیم آڈیو وڈیو کی سہولت کے ساتھ۔
- 2۔ پانچ سے چھ سال کی عمر کے بچوں کیلئے جیل سٹاف کالونی میں واقع پرائمری سکول میں تعلیم حاصل کرنے کی سہولت۔

3۔ بچوں کو کتابیں، کاپیاں اور یونیفارم کی مفت سہولت۔

4۔ بچوں کیلئے کھیل کا میدان اور جھولے وغیرہ۔

5۔ چائلڈ سپیشلسٹ کا باقاعدگی سے معائنہ کرنا۔

6۔ موسم کے مطابق کپڑے، جوتے اور کھلونوں کی فراہمی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

جیلوں سے ملحقہ عدالتی کورٹس کی تعمیر کا مسئلہ

*1010: سیدہ بشری نواز گردیزی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت جیلوں سے ملحقہ عدالتی کورٹس تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو اس سلسلہ میں اب تک کیا پیش رفت ہو چکی ہے؟

(ب) بجٹ 2008-09 میں عدالتی کورٹس کی تعمیر کے لئے اب تک کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں۔ حکومت جیلوں کے اندر کورٹس روم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس لئے سالانہ ترقیاتی

منصوبہ 2008-09 میں مندرجہ ذیل نئی تعمیر ہونے والی جیلوں میں عدالتی کورٹ بھی تعمیر ہونے

والی ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

- 1- ڈسٹرکٹ جیل، حافظ آباد 7- ہائی سکیورٹی پریشن، ساہیوال
 - 2- ڈسٹرکٹ جیل، خانیوال 8- ہائی سکیورٹی پریشن، میانوالی
 - 3- ڈسٹرکٹ جیل، لودھراں 9- نیو ڈسٹرکٹ جیل راجن پور
 - 4- ڈسٹرکٹ جیل، اکاڑہ 10- ڈسٹرکٹ جیل، نارووال
 - 5- ڈسٹرکٹ جیل، پاکپتن 11- ڈسٹرکٹ جیل، لیہ
 - 6- ڈسٹرکٹ جیل، بھکر 12- ہائی سکیورٹی بیرک / پریشن سنٹرل جیل لاہور
 - 13- ہائی سکیورٹی بیرک / پریشن سنٹرل جیل راولپنڈی
- جبکہ موجودہ جیلوں میں عدالتی کورٹس کی تفصیل فلیگ A میں درج ہے جو ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) بجٹ 2008-09 میں خصوصی طور پر عدالتی کورٹس کی تعمیر کیلئے علیحدہ کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2009)

اڈیالہ جیل میں قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1487: مسرناظمہ جواد ہاشمی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

اڈیالہ جیل میں کل کتنے قیدی ہیں، ان میں کتنے قیدی قتل کے مقدمے میں کتنے قیدی چوری ڈاکے اور کتنے قیدی اغواء برائے تاوان کے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصول 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

جیل ہذا میں کل اسیران کی تعداد 5873 ہے ان میں سے سزایافتہ اسیران کی تعداد 1874 ہے جن میں سے 452 قیدی سزائے موت کے ہیں۔ قیدیان سزائے موت میں سے 417 قیدی قتل میں، 10 اغواء برائے تاوان میں اور باقی دیگر جرائم میں سزایاب ہیں۔ جبکہ باقی قیدیان میں سے 324 قتل میں، 46 ڈکیتی میں 138 چوری میں، 30 اغواء برائے تاوان میں اور باقی دیگر جرائم میں سزایاب ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2009)

محکمہ جیل خانہ جات کے ملازمین کی تنخواہیں پنجاب پولیس کے برابر کرنے کا مسئلہ

*2523: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جیل خانہ جات میں گریڈ ایک سے 20 تک کی منظور شدہ اسامیاں گریڈ اور اسامی وائرز کتنی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جیل خانہ جات اور پنجاب پولیس محکمہ داخلہ کے ماتحت ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جیل خانہ جات کے ملازمین کی تنخواہیں پنجاب پولیس کے ملازمین سے کم ہیں، اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت جیل خانہ جات کے ملازمین کی تنخواہیں پنجاب پولیس کے ملازمین کے برابر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 25 فروری 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) محکمہ جیل خانہ جات میں گریڈ ایک سے 20 تک کی منظور شدہ اسامیوں گریڈ اور اسامی وائرز کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں، محکمہ جیل خانہ جات محکمہ داخلہ کے ماتحت ہے

(ج) جی ہاں۔ اس کی وجوہات حکومت بہتر جانتی ہے۔

(د) اس سلسلہ میں حکومت پنجاب کو چھٹی نمبری 31284 مورخہ 14-07-2008 اور چھٹی

نمبری 54266 مورخہ 27-11-2008 ارسال کی ہیں جس میں جیل ملازمین کی تنخواہیں پنجاب

پولیس کے ملازمین کے برابر کرنے کا کہا گیا ہے۔ مگر ابھی تک کوئی کارروائی عمل میں نہ آئی ہے۔ اس کی وجوہات حکومت بہتر جانتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2010)

کوٹ لکھپت جیل لاہور کے خالی رقبہ پر زرعی کاشت کی تفصیلات

*2803: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کوٹ لکھپت جیل لاہور کے خالی رقبہ کو زرعی مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے؟

(ب) سال 2008 کے دوران خالی رقبے پر کونسی کونسی اجناس کاشت کی گئیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کوٹ لکھپت جیل لاہور میں قیدیوں کے کھانے کا کیا مینو ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟
 (د) کیا یہ بھی درست ہے کہ کوٹ لکھپت جیل لاہور میں قیدیوں کو مینو کے مطابق کھانا نہیں دیا جاتا؟
 (تاریخ وصولی 3 فروری 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جیل ہذا پر کوئی خالی رقبہ نہ ہے جو زرعی مقاصد کیلئے استعمال ہو سکے۔
 (ب) سال 2008 کے دوران کوئی بھی جنس کاشت نہیں کی گئی کیونکہ جیل ہذا میں زرعی زمین نہ ہے۔
 (ج) پنجاب کی تمام جیلوں میں کھانے کا ایک ہی مینو ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
 (د) یہ درست نہ ہے جیل ہذا میں قیدیوں کو مینو کے مطابق کھانا نہیں دیا جاتا۔ جیل میں اسیران کو مینو کے مطابق کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2009)

پنجاب پولیس کی طرح جیل خانہ جات کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کا مسئلہ

*3306: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے چند روز قبل پنجاب پولیس کے ملازمین کی تنخواہوں اور الاؤنسز میں اضافہ کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جیل خانہ جات کے ملازمین جن کے ڈیوٹی Hour اور فرائض منصبی

پنجاب پولیس کے ملازمین سے ملتے جلتے ہیں مگر ان کی تنخواہوں میں اضافہ نہ ہوا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جیل خانہ جات کی اتھارٹی نے اپنے ملازمین کی تنخواہیں اور الاؤنسز پنجاب

پولیس کے ملازمین کے برابر کرنے کیلئے اپنی سفارشات حکومت کو بھجوائی ہیں مگر ان پر عمل درآمد نہ ہوا

ہے؟

(د) کیا حکومت جیل خانہ جات کے ملازمین کی تنخواہیں اور الاؤنسز پنجاب پولیس کے برابر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 15 جون 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست ہے کہ موجودہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے پنجاب پولیس کے ملازمین کی تنخواہوں اور الاؤنسز میں اضافہ کیا ہے۔

(ب) محکمہ جیل خانہ جات کے ملازمین کی ڈیوٹی آٹھ گھنٹے ہے اور وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم پر گورنمنٹ نے جیل ملازمین کی تنخواہیں بڑھانے کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے۔

(ج) محکمہ جیل خانہ جات کی سفارشات پر عمل درآمد کرتے ہوئے حکومت پنجاب نے بروئے حکم نمبر SO(Prs)18-24/2009 مورخہ 26-03-2010 جیل ملازمین کے لئے پریشن الاؤنس سکیل کی بنیادی تنخواہ کے برابر کر دیا ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ اس طرح محکمہ جیل کے ملازمین کی تنخواہیں اور گریڈ پنجاب پولیس کے ملازمین کے برابر کر دی گئی ہیں۔ تاہم تمام پولیس ملازمین کو ڈیلی الاؤنس ماہانہ تنخواہ کے ساتھ مل رہا ہے جبکہ جیل ملازمین کو ڈیلی الاؤنس نہیں مل رہا۔

(د) حکومت محکمہ جیل خانہ جات کے ملازمین کی تنخواہیں اور گریڈ پنجاب پولیس کے ملازمین کے برابر کر چکی ہے۔ تاہم تمام پولیس ملازمین کو ڈیلی الاؤنس ماہانہ تنخواہ کے ساتھ مل رہا ہے جبکہ جیل ملازمین کو ڈیلی الاؤنس نہیں مل رہا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2010)

کوٹ لکھپت وکیمپ جیل لاہور میں تشدد سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3638: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک کوٹ لکھپت جیل لاہور اور وکیمپ جیل لاہور میں کتنے قیدی

تشدد سے ہلاک یا پاگل ہوئے ان کے نام، ولدیت کی تفصیل بیان کریں؟

(ب) کیا ان ہلاک اور پاگل ہونے والے قیدیوں کی تحقیقات کروائی گئی ہیں اگر ہاں تو کس کس مجاز

اتھارٹی نے انکوائری کی ہے انکوائری رپورٹ پیش کریں؟

(ج) قیدیوں پر تشدد کے سلسلہ میں کوئی سرکاری ملازم انکوائری میں ذمہ دار قرار دیا گیا ہے تو ان کے

نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ یکم جون 2009 کو ایک ٹی وی چینل پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کوٹ لکھپت لاہور کو قیدی پر تشدد کرتے دیکھا گیا ہے کیا حکومت نے اس کی تحقیقات کروائی ہیں یا کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2009 تاریخ ترسیل 13 جولائی 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ان دونوں جیلوں میں کوئی قیدی تشدد سے ہلاک یا پاگل نہ ہوا ہے۔

(ب) - ایضاً۔

(ج) - ایضاً۔

(د) کوٹ لکھپت جیل میں آج تک کوئی ایسا واقعہ نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2009)

پنجاب میں جیلوں کی تعداد

*4025: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پنجاب میں کل کتنی جیلیں اور کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 19 اگست 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

پنجاب میں کل 32 جیلیں ہیں:-

سنٹرل جیلیں	09 عدد
ڈسٹرکٹ جیلیں	19 عدد
نوعمر بچوں کی جیلیں	02 عدد
زنانہ جیل	01 عدد
سب جیل	01 عدد
کل جیلیں	<u>32 عدد</u>

- 1- سنٹرل جیل، لاہور (کوٹ لکھپت) 2- سنٹرل جیل، گوجرانوالہ
- 3- سنٹرل جیل، ساہیوال 4- ڈسٹرکٹ جیل، لاہور
- 5- ڈسٹرکٹ جیل، قصور 6- ڈسٹرکٹ جیل، شیخوپورہ
- 7- ڈسٹرکٹ جیل، سیالکوٹ 8- سنٹرل جیل، راولپنڈی
- 9- ڈسٹرکٹ جیل، اٹک 10- ڈسٹرکٹ جیل، گجرات
- 11- ڈسٹرکٹ جیل، جہلم 12- ڈسٹرکٹ جیل، منڈی بہاؤالدین
- 13- سب جیل، چکوال 14- سنٹرل جیل، فیصل آباد
- 15- بورسٹل جیل، فیصل آباد 16- سنٹرل جیل، میانوالی
- 17- ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد 18- ڈسٹرکٹ جیل، سرگودھا
- 19- ڈسٹرکٹ جیل، شاہپور 20- ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ
- 21- ڈسٹرکٹ جیل، وہاڑی 22- سنٹرل جیل، ملتان
- 23- بورسٹل جیل، بہاولپور 24- سنٹرل جیل، بہاولپور
- 25- سنٹرل جیل، ڈیرہ غازی خان 26- ڈسٹرکٹ جیل، بہاول نگر
- 27- ڈسٹرکٹ جیل، ملتان 28- ڈسٹرکٹ جیل، مظفر گڑھ
- 29- ڈسٹرکٹ جیل، رحیم یار خان 30- ڈسٹرکٹ جیل، راجن پور
- 31- زنانہ جیل، ملتان 32- ڈسٹرکٹ جیل، جھنگ

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2009)

قیدی خواتین کی رہائی کے لئے بیت المال سے فنڈز مہیا کرنے کی تفصیلات

*4075: ڈاکٹر فائزہ اصغر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نیشنل جوڈیشل پالیسی کی رپورٹ میں یہ سفارش کی گئی ہے کہ جو خواتین قیدی Diyat اور Daman ادا کرنے کے قابل نہ ہوں، انکی امداد کے لئے حکومت بیت المال میں سے فنڈز مہیا کرے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نے ایسا کوئی فنڈ مختص کیا ہے، اگر ہاں تو کتنا اور جن قیدی خواتین کی اس فنڈ سے امداد کی گئی ان کے نام اور پتہ جات کی فہرست برائے سال 09-2008 ایوان کو فراہم کی جائے اگر فنڈز مختص نہیں کیا گیا تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 اگست 2009 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس وقت پنجاب کی جیلوں میں دیت، دمن کے عوض کوئی قیدی خواتین قید نہ ہے۔ جہاں تک بیت المال سے فنڈز مہیا کرنے کا تعلق ہے تو اس سلسلہ میں حکومت پاکستان نے ارش و دمن و دیت فنڈ رولز تجویز کئے ہیں جن میں تجاویز / ترامیم زیر بحث ہیں۔

(ب) 09-2008 میں وزیر اعلیٰ پنجاب نے رمضان شریف میں 2 کروڑ 30 لاکھ کی رقم محکمہ جیل کو مہیا کی جس سے 2008 میں رمضان شریف کے مہینہ میں 115 قیدی رہا ہوئے تھے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2009)

راولپنڈی بورڈ میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے قیدی کی سزا معافی و دیگر تفصیلات

***4080: محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ نے لاہور بورڈ کے میٹرک کے امتحان میں اول پوزیشن لینے پر اوکاڑہ کے طالب علم یتیم بچے نوید آصف کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اسے 30 لاکھ روپے انعام کا اعلان کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ راولپنڈی بورڈ کے قیدی طالب علم قیصر ندیم نے جیل کے اندر امتحان دے کر میٹرک کے امتحان میں دوسری پوزیشن حاصل کی جسے وزیر اعلیٰ نے دو لاکھ روپے انعام دینے کا اعلان کیا ہے؟

(ج) کیا حکومت قیدی بچے کو زیادہ انعام دینے اور اس کی باقی ماندہ سزا معاف کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تا کہ وہ معاشرے کا ایک ذمہ دار شہری بنے اور دیگر نو عمر قیدیوں میں بھی جرائم کی زندگی ترک کرنے اور خود کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کا رجحان پیدا ہو؟

(تاریخ وصولی 4 اگست 2009 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) محکمہ جیل کے متعلقہ نہ ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ قیدی مذکورہ کو 2 لاکھ روپے کا انعام مورخہ 08-09-2009 کو وزیر اعلیٰ کی طرف سے جناب عبدالغفور میو وزیر جیل خانہ جات نے سنٹرل جیل لاہور میں دیا۔

(ج) حکومت نے مذکورہ قیدی کو دو لاکھ روپے کا انعام دے دیا ہے مزید انعام دینے کا کوئی ارادہ نہ ہے جہاں تک قیدی کی باقی ماندہ سزا کی معافی کا تعلق ہے تو قیدی مذکورہ مندرجہ ذیل جرم میں سزایاب ہوا ہے۔

- 1۔ بجرم 356-A/7/21/91 عمر قید
 - 2۔ بجرم 7(c)ATA ضبطگی جائیداد کا حکم
- اور ایسے جرائم میں ملوث قیدی کی سزا کی معافی کا کوئی کیس زیر غور نہ ہے۔
- (تاریخ وصولی جواب 17 نومبر 2009)
- شیخوپورہ، قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***4645: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

- (الف) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں اس وقت کتنے قیدی ہیں؟
- (ب) جیل کی گنجائش سے کتنے زیادہ قیدی موجود ہیں؟
- (ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ قیدی زیادہ ہونے کی وجہ سے یہاں پر قیدیوں کو مشکلات کا سامنا ہے کیا اس بارے میں موجودہ انتظامیہ نے کوئی پلان بنایا ہے؟
- (د) مذکورہ جیل میں (گریڈ 1 تا 17) کتنے ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور کتنے کتنے عرصہ سے یہاں پر تعینات ہیں جو ملازمین تین سال سے زائد عرصہ سے تعینات ہیں، کیا حکومت قواعد و ضوابط کے تحت ان کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، انکے ناموں، عہدہ جات و عرصہ تعیناتی سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

- (الف) جیل ہذا میں کل (2272) اسیران بند ہیں۔
- (ب) جیل ہذا کی گنجائش (862) اسیران ہیں اور گنجائش سے (1410) زیادہ اسیران بند ہیں۔
- (ج) اسیران کو ویسے تو مشکلات نہ ہیں مگر گنجائش سے زیادہ ہیں جس کے لیے ایک ہی بہتر حل ہے کہ ضلع ننکانہ کے لیے نئی جیل بن جائے چونکہ جیل ہذا میں ننکانہ اور شیخوپورہ دو اضلاع کے اسیران بند ہیں۔
- (د) جیل ہذا میں گریڈ (1 تا 17) کے کل ملازمین کی تعداد (305) ہے لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس میں عرصہ تعیناتی درج ہے کہ کتنے عرصہ سے تعینات ہیں۔

لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس میں درج ہے کہ کتنے ملازمین تین سال سے زائد عرصہ سے تعینات ہیں اور ان کی ٹرانسفر جیل ہذا کی ضروریات اور پنجاب میں دوسری جیلوں کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر ابھی ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2010)

جیلوں میں قیدی خواتین سے متعلق تفصیلات

***4864:** محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) پنجاب کی جیلوں میں قیدی خواتین کی کل کتنی تعداد ہے؟
 (ب) پنجاب کی جیلوں میں سزائے موت کے مقدمات میں خواتین کی تعداد کیا ہے؟
 (تاریخ وصولی 13 نومبر 2009 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس وقت پنجاب کی جیلوں میں 397 حوالاتی خواتین اور 256 قیدی خواتین مقید ہیں۔ اس کے علاوہ 26 خواتین سزائے موت ہیں۔ کل تعداد خواتین اسیران کی 679 ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب کی جیلوں میں سزائے موت کے مقدمات میں بند خواتین کی تعداد 26 ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2010)

سنٹرل جیل فیصل آباد میں قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***4979:** خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) سنٹرل جیل فیصل آباد میں کتنے قیدی / حوالاتی بند ہیں؟
 (ب) اس جیل میں کتنے قیدی / حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے؟
 (ج) اس جیل میں قیدیوں کو کیا سہولیات میسر ہیں؟
 (د) اس جیل میں گریڈ 16 اور اوپر کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور ڈومیسائل کی تفصیل بتائیں؟
 (ه) ان ملازمین کو سالانہ تنخواہوں / ٹی اے / ڈی اے کی مد میں کتنی رقم ادا کی جاتی ہے؟

(و) ان ملازمین کے زیر تصرف سرکاری گاڑیوں کے نمبر اور ان پر خرچ کردہ گزشتہ دو سالوں کی رقم کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل میں بند قیدی حوالاتی کی تعداد درج ذیل ہے۔

قیدی = 1464

حوالاتی = 618

قیدی سزائے موت = 650

(ب) جیل ہذا میں 1010 نفر اسیران رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ج) پاکستان پریشن رولز میں قیدیوں کے لیے جن سہولیات کا ذکر ہے۔ وہ سب سہولیات اسیران کو فراہم کی جاتی ہیں اس کے علاوہ حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً اسیران کو فراہم کی جاتی ہیں۔ ان میں سر فہرست کھانا، علاج معالجہ، عزیز واقارب کی ملاقات اور مذہبی آزادی کی سہولیات شامل ہیں۔

(د) (I) سنٹرل جیل فیصل آباد

نام	عمدہ	گریڈ	ڈومیسائل
طارق محمود خان بابر	سپرٹنڈنٹ جیل	19	جہلم
ڈاکٹر احسان الحق	میڈیکل آفیسر	17	فیصل آباد
اطہر جان ڈار	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل (ایگزیکٹو)	17	فیصل آباد
مہر محمد اشرف	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل (ڈویلپمنٹ)	17	ساہیوال
محمد انصر	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل (جوڈیشل)	17	فیصل آباد
محمد ریاض	اسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل	16	فیصل آباد
عبدالشکور	اسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل	16	ساہیوال
شان محمد	اسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل	16	فیصل آباد
صوبہ خان جاوید	اسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل	16	جھنگ
اصغر علی	اسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل	16	گجرات
فاروق طاہر	اسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل	16	لاہور

شفیق احمد	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل	16	ٹوبہ ٹیک سنگھ
محمد عارف خالد	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل	16	سرگودھا

(ہ) ملازمین کی سالانہ تنخواہیں مبلغ -/58991122 روپے اور ٹی اے /ڈی اے

مبلغ -/577974 روپے ہیں۔

(و) درج ذیل سرکاری گاڑیاں جیل ہذا کے استعمال میں ہیں نہ کہ یہ گاڑیاں افسران / ملازمین کے ذاتی استعمال میں ہیں۔

سوزو کی بولان گاڑی نمبر FSD-249

سوزو کی بولان گاڑی نمبر FSD-6900

ایمبولینس گاڑی FDG-1049

ان کا پٹرول کا خرچہ برائے سال 2007-08 -/131598

مرمت کا خرچہ -/69990

ان کا پٹرول کا خرچہ برائے سال 2008-09 -/48648

مرمت کا خرچہ -/42350

(تاریخ وصولی جواب 9 اپریل 2010)

ڈی آئی جی جیل خانہ جات فیصل آباد کے تحت جیلوں کی تفصیلات

*5127: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی آئی جی جیل خانہ جات فیصل آباد کے تحت کون کون سی جیلیں ہیں؟

(ب) ان جیلوں کا رقبہ کتنا ہے ان میں کتنے قیدی / حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ج) ہر جیل میں کتنے قیدی / حوالاتی گنجائش سے زیادہ ہیں تفصیل جیل دائر بتائیں؟

(د) ان جیلوں میں تعینات سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے نام، عہدہ، گریڈ اور ڈومی سائل بتائیں؟

(ہ) ان میں سے کس کس سرکاری افسر کے خلاف اس وقت کس کس بناء پر محکمانہ انکوائری چل رہی

ہے؟

(تاریخ وصولی 08 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)

- (i) سنٹرل جیل، فیصل آباد
(ii) بور سٹل جیل، فیصل آباد
(iii) سنٹرل جیل، میانوالی
(iv) ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد
(v) ڈسٹرکٹ جیل، سرگودھا
(vi) ڈسٹرکٹ جیل، شاہ پور
(vii) ڈسٹرکٹ جیل، جھنگ
(viii) ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ

(ب)

نام جیل	رقبہ	گنجائش
i- سنٹرل جیل، فیصل آباد	125 ایکڑ، 04 کنال، 05 مرلہ	1190
ii- سنٹرل جیل، میانوالی	172 ایکڑ	1050
iii- بور سٹل جیل، فیصل آباد	52 ایکڑ	224
iv- ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد	39 ایکڑ، 01 کنال	853
v- ڈسٹرکٹ جیل، سرگودھا	33 ایکڑ، 02 کنال	563
vi- ڈسٹرکٹ جیل، شاہ پور	59 ایکڑ، 05 کنال، 05 مرلہ	292
vii- ڈسٹرکٹ جیل، جھنگ	31 ایکڑ، 01 کنال، 04 مرلہ	916
viii- ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ	67 ایکڑ، 04 کنال، 16 مرلہ	500

(ج)

نام جیل	گنجائش سے زیادہ قیدی / حوالاتی
i- سنٹرل جیل، فیصل آباد	1409
ii- سنٹرل جیل، میانوالی	772
iii- بور سٹل جیل، فیصل آباد	نہیں

- iv۔ ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد 909
 v۔ ڈسٹرکٹ جیل، سرگودھا 978
 vi۔ ڈسٹرکٹ جیل، شاہ پور 614
 vii۔ ڈسٹرکٹ جیل، جھنگ 808
 viii۔ ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ 338

(د) ان جیلوں میں تعینات سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے نام، عہدہ، گریڈ اور ڈومیسائل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ه) ان میں سے جن افسران کی محکمانہ انکوائری چل رہی ہے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2010)

سال 2007، کیمپ جیل لاہور میں ہنگاموں کی تفصیلات

*5175: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2007 میں کیمپ جیل لاہور میں کتنے ہنگامے ہوئے ان میں کتنے قیدی وحوالاتی اور اہلکار زخمی ہوئے اور کتنی املاک کو نقصان ہوا؟

(ب) متذکرہ عرصے کے دوران ان ہنگاموں کی وجہ سے کن کن کے خلاف تادیبی کارروائی ہوئی اور کس کس کے خلاف تادیبی کارروائی زیر التواء ہے؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یکم جنوری 2007ء میں کیمپ جیل لاہور میں کسی قسم کا کوئی ہنگامہ نہ ہوا ہے اس میں نہ ہی

کوئی قیدی، حوالاتی اور اہلکار زخمی ہوا ہے اور نہ ہی جیل میں کسی املاک کو نقصان پہنچا ہے۔

(ب) چونکہ جیل میں کسی قسم کا ہنگامہ نہ ہوا ہے اس لیے کسی اہلکار یا آفیسر کے خلاف کوئی تادیبی

کارروائی نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مارچ 2010)

بہاولپور-شہر میں موجود بچوں کی جیل کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*5652: انجینیئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور میں شہر کے اندر بچوں کے لئے ایک علیحدہ جیل موجود ہے جو کئی ایکڑوں پر محیط ہے اس جیل کا کل رقبہ کتنا ہے؟
- (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس اراضی کو فروخت کرنے کے لئے پنجاب پرائیویٹائزیشن کمیشن کی لسٹ میں شامل کیا گیا ہے اور اگر یہ درست ہے تو اس جیل میں قید نابلغ قیدیوں کو کہاں منتقل کرنے کا پروگرام ہے؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

- (الف) یہ درست ہے کہ بہاولپور شہر میں بورسٹل انسٹیٹیوشن اینڈ جیونائیل جیل کے نام سے ایک جیل موجود ہے جس کا رقبہ حسب ذیل ہے:-

ایکڑ	کنال	مرلے
13	0	0
07	0	0
06	0	0
26	0	0
جیل بلڈنگز		
جیل کالونی		
زرعی رقبہ		
کل رقبہ		

(ب) کمشنر بہاولپور ڈویژن بہاولپور کی چٹھی 2/2/ACR مورخہ 2 جنوری 2010ء کے مطابق

بورسٹل جیل کا رقبہ 45 کنال 10 مرلے پنجاب پرائیویٹائزیشن کی لسٹ میں شامل کیا گیا ہے۔ لیکن محکمہ نے اس سلسلہ میں گزارش کی ہے کہ محکمہ جیل خانہ جات کا رقبہ ہدف کر دیا جائے جو کہ ابھی زیر غور ہے کیونکہ نابلغ قیدیوں کو منتقل کرنے کے لئے اور کوئی جگہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2010)

صوبہ کی جیلوں میں قیدی بچوں کی تفصیلات

*5665: انجینئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کی جیلوں میں ایک ہزار کے لگ بھگ کم سن بچے قید ہیں اور ان میں اکثریت انڈر ٹرائل ملزمان کی ہے، صوبہ میں اس وقت قیدی بچوں کے لیے کتنی علیحدہ جیلیں قائم ہیں اور ان میں کتنے بچوں کو رکھا گیا ہے؟

(ب) کیا جو وینائل جسٹس سسٹم آرڈیننس 2000 بطور ایک قانون کے نافذ ہے کیا اس قانون کے تحت بچوں کے لیے علیحدہ علیحدہ جیلیں بنانے کی ضرورت نہیں ہے؟

(ج) صوبہ کی جیلوں میں قید کم سن بچوں کی کل تعداد کیا ہے اور ان میں لڑکیوں کی تعداد کتنی ہے؟
(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) درست نہ ہے اس وقت صوبہ بھر کی جیلوں میں صرف 675 کم سن بچے مقید ہیں جن میں 597 انڈر ٹرائل ہیں جبکہ 78 قیدی ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صوبہ پنجاب میں بچوں کی دو عدد جیلیں موجود ہیں جو مندرجہ ذیل اضلاع میں واقع ہیں۔
1۔ بورسٹل انسٹیٹیوشن اینڈ جیونائیل جیل، بہاولپور اس جیل میں 53 بچے مقید ہیں۔

2۔ بورسٹل انسٹیٹیوشن اینڈ جیونائیل جیل، فیصل آباد

اس میں 112 بچے مقید ہیں۔ صوبہ پنجاب میں تقریباً ہر جیل میں کم سن بچوں کی علیحدہ بیرکس موجود ہیں جہاں پر انہیں دوسرے اسیران سے بالکل علیحدہ رکھا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ اس وقت جو وینائل جسٹس

سسٹم 2000ء بطور قانون نافذ العمل ہے اس کے تحت علیحدہ جیلیں بنانے کی ضرورت نہ ہے کیونکہ سزا یافتہ بچوں کے لئے علیحدہ جیلیں پنجاب بورسٹل ایکٹ 1926ء کے قانون کے تحت قائم کی گئی ہیں۔

(ج) صوبہ بھر کی جیلوں میں مقید کم سن بچوں کی کل تعداد 675 ہے جن میں صرف 1 بچی ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2010)

ضلع سیالکوٹ، قیدی خواتین و بچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5906: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ کی جیلوں میں اس وقت قیدی خواتین اور بچوں کی تعداد کتنی ہے نیز لیڈی ڈاکٹرز، L.H.V کی تعداد سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا سیالکوٹ کی جیلوں میں قید خواتین اور بچوں کو Bed فراہم کئے گئے ہیں؟

(ج) حکومت ان قید خواتین اور بچوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کر رہی ہے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 23 مارچ 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس وقت سیالکوٹ جیل میں کل 47 خواتین بند ہیں جن میں سے 38 خواتین قیدی، 8 خواتین حوالاتی اور ایک خاتون سزائے موت ہے ان میں سے 5 خواتین کے ہمراہ 6 بچے بند ہیں۔ مذکورہ جیل پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر کی طرف سے لیڈی ڈاکٹر ہر دوسرے دن خواتین وارڈ کا دورہ کرتی ہے اور L.H.V کی ڈیوٹی ہفتہ میں دو دن ہوتی ہے اور باقاعدگی سے (E.D.O Health) کی طرف سے آتی ہے۔

(ب) تمام خواتین اور بچوں کو ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں چار پائیاں مہیا کی گئی ہیں۔

(ج) خواتین اسیران کے لئے جیل مذکورہ میں غیر رسمی تعلیم / تعلیم بالغاں کا انتظام کیا گیا ہے اس کے علاوہ جیل مذکورہ میں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے ایک ووکیشنل ٹریننگ سنٹر بھی قائم کیا گیا ہے جہاں پر ان کو سلائی، کڑھائی اور پارچہ جات کی مرمت سکھائی جاتی ہے تاکہ وہ آزاد ہو کر معاشرے کی مفید شہری ثابت ہو سکیں۔ نیز جو بچے ماؤں کے ساتھ بند ہیں ان کو (Extra) دودھ اور چاول وغیرہ دیئے جاتے ہیں اس کے علاوہ جھولے اور کھلونے وغیرہ (NGO) کی طرف سے مہیا کیے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2010)

حافظ آباد ڈسٹرکٹ جیل کی تعمیر کی تفصیلات

*5948: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حافظ آباد میں ڈسٹرکٹ جیل کی تعمیر ہو رہی ہے؟

(ب) مذکورہ جیل کی تعمیر کا تخمینہ لاگت کیا ہے اور یہ کب تک مکمل کر لی جائے گی؟

(ج) مذکورہ جیل کی بلڈنگ کارقبہ اور جیل کالونی کے لئے کتنی جگہ مختص کی گئی ہے؟
(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 12 مارچ 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں۔ ضلع حافظ آباد میں ایک نئی جیل کی تعمیر ہو رہی ہے۔

(ب) اس کا تخمینہ مبلغ - / 1299.057 ملین روپے ہے فنڈز بروقت اور پورے مہیا کر دیئے جائیں تو یہ 2011-12 میں مکمل ہو سکتی ہے۔ ہر سال جو فنڈز دیئے گئے اور خرچہ ہوا اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

سال	الاٹمنٹ فنڈز	خرچہ مع فیصد
2006-07	100.000(M)	57.888 (M)
		58 فیصد
2007-08	5.000(M)	2.931(M)
		59 فیصد
2008-09	40.000(M)	40.000 (M)
		100 فیصد
2009-10	115.000(M)	115.00 (M)
		100 فیصد

(ج)

ایکڑ	کنال	مرلے
33	05	0
07	0	0
9	0	13
10	0	0
59 ایکڑ	5 کنال	13 مرلے

(تاریخ وصولی جواب 12 اپریل 2011)

صوبہ میں قیدی خواتین اور ان کے بچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6388: محترمہ سیمیل کامران: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) صوبہ پنجاب میں کتنی خواتین جیلوں میں قید ہیں؟
- (ب) کیا یہ درست ہے کہ خواتین قیدیوں کے ہمراہ ان کے بچے بھی قید ہیں اگر ہاں تو کتنے اور کہاں؟
- (ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب ان قیدی خواتین اور ان کے بچوں کی فلاح و بہبود کیلئے سہولیات فراہم کر رہی ہے، اگر ہاں تو سہولیات کی تفصیلات کیا ہیں؟
- (د) کیا یہ بھی درست ہے کہ قیدی خواتین کی بہت بڑی تعداد چار پائوں کی عدم دستیابی کے باعث اپنے بچوں کے ہمراہ زمین پر سوتی ہے، اس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟
- (تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

- (الف) اس وقت 696 خواتین اسیران پنجاب کی مختلف جیلوں میں مقید ہیں۔
- (ب) خواتین قیدی بحوالہ قاعدہ نمبر 326 پاکستان پر زور زول 1978 کے تحت چھ سال تک کی عمر کے بچوں کو اپنے ساتھ رکھ سکتی ہیں۔ تاحال مندرجہ ذیل 18 جیلوں میں بچوں کی تعداد جو کہ اپنی ماؤں کے ساتھ رہ رہے ہیں حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام جیل	خواتین اسیران	بچے
1	سنٹرل جیل لاہور	11 عدد	16 عدد
2	سنٹرل جیل گوجرانوالہ	04 عدد	04 عدد
3	سنٹرل جیل ساہیوال	06 عدد	07 عدد
4	ڈسٹرکٹ جیل قصور	03 عدد	03 عدد
5	ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	01 عدد	01 عدد
6	ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ	04 عدد	05 عدد
7	سنٹرل جیل راولپنڈی	19 عدد	22 عدد
8	ڈسٹرکٹ جیل اٹک	01 عدد	01 عدد
9	ڈسٹرکٹ جیل گجرات	08 عدد	09 عدد
10	ڈسٹرکٹ جیل جہلم	05 عدد	06 عدد

11	سنٹرل جیل میانوالی	02 عدد	02 عدد
12	ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد	04 عدد	04 عدد
13	ڈسٹرکٹ جیل جھنگ	02 عدد	02 عدد
14	ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا	08 عدد	11 عدد
15	ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ	01 عدد	01 عدد
16	سنٹرل جیل بہاولپور	01 عدد	01 عدد
17	ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان	03 عدد	03 عدد
18	وومن جیل ملتان	11 عدد	15 عدد
	<u>کل تعداد</u>	<u>94 عدد</u>	<u>113 عدد</u>

(ج) خواتین اسیران کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جارہی ہیں:-

I۔ تمام خواتین اسیران کو چار پائیاں مہیا کی گئی ہیں۔

II۔ قاعدہ نمبر 518 پاکستان پر ریزن رولز کے تحت کپڑے اور بستر فراہم کیے جاتے ہیں۔ مزید برآں قاعدہ نمبر 317 اور قاعدہ نمبر 318 کے تحت دیگر مراعات دی جاتی ہیں جس میں کنگھی، شیشہ، صابن، سرسوں کا تیل وغیرہ شامل ہیں۔

III۔ خواتین اسیران کی اصلاح کے لیے مذہبی تعلیم دی جاتی ہے۔

IV۔ طبی عملہ بشمول لیڈی ڈاکٹر خواتین اسیران کی ہیلتھ کیئر کے لیے متعین ہے۔

V۔ خواتین اسیران کی تعلیم و تربیت کے لیے لیٹرری کلاسوں کا اجراء کیا گیا ہے۔

VI۔ تفریح کیلئے خواتین اسیران کی بیرکس میں ٹیلی ویژن لگائے گئے ہیں۔

VII۔ الیکٹرک فین اور واٹر کولرز نصب کئے گئے ہیں۔

VIII۔ سکیل کے مطابق بہترین کھانا مہیا کیا جاتا ہے۔

IX۔ ووکیشنل ٹریننگ کے لیے NAVTEC اور NGOs کے تعاون سے مختلف ٹریڈز میں ٹیکنیکل ٹریننگ فراہم کی جاتی ہے۔

X۔ محکمہ سوشل ویلفیئر نے 10 جیلوں میں خواتین اسیران کی دیکھ بھال کے لیے سوشل ویلفیئر آفیسر مقرر کیے ہیں۔

XI۔ تمام خواتین اسیران کو علیحدہ رکھا جاتا ہے جس کی نگرانی صرف خواتین عملہ کرتا ہے۔

- XII- زنانہ جیل ملتان میں مذہبی تعلیم کے علاوہ تعلیم بالغاں سنٹر قائم کیا گیا ہے جو کہ خواتین اسیران کو جنرل ایجوکیشن کے علاوہ ایمرائڈری کی ٹریننگ فراہم کرتا ہے۔
- زنانہ جیل میں UNODC کے تعاون سے خواتین سائیکالوجیکل آفیسر کی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔
- XIII- نادار خواتین اسیران کو مفت لیگل ایڈ فراہم کرنے کا بندوبست کیا گیا ہے۔
- XIV- پڑھی لکھی خواتین اسیران کے لیے لائبریری قائم کی گئی ہے۔
- XV سنٹرل جیل راولپنڈی میں NAVTEC کے تعاون سے ٹیلرنگ، ایمرائڈری اور بیوٹیشن کے کورسز کروائے جاتے ہیں اس طرح زنانہ جیل ملتان میں سلائی کڑھائی اور کشیدہ کاری کا ہنر سکھایا جاتا ہے۔

دیت، جرمانہ ادائیگی کوئی خواتین اسیران نہ ہے۔

- XVI- بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔
- پاکستان پر یزن رولز نمبر 487 کے تحت جو خاتون اسیر چھوٹے بچوں کے ہمراہ جیل میں آتی ہے اسے عام خوراک کے علاوہ 467 گرام دودھ اور 32 گرام چینی روزانہ دی جاتی ہے۔ مزید برآں قاعدہ نمبر 488 کے تحت حاملہ خواتین اسیران کو اسپیشل خوراک دی جاتی ہے جن میں دودھ، تازہ سبزی اور فروٹ مندرجہ ذیل سکیل کے مطابق دیا جاتا ہے۔

i دودھ = 700 گرام

ii تازہ سبزی = 233 گرام

iii پھل = 233 گرام

- XVII- بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے Child Protection Bureau کے تعاون سے

بندوبست کیا گیا ہے۔ مزید برآں زنانہ جیل ملتان میں بچوں کی تفریح کے لیے Play

ground، جھولے، کھلونوں، سلائیڈ اور CD پلیئر کا بندوبست کیا گیا ہے۔

- XVIII- بچوں کی صحت اور تندرستی کے لیے طبی عملہ ہمہ تن مصروف عمل ہے۔

پاکستان پر یزن رولز 489 کے مطابق ایک بچہ جو اپنی والدہ کے ہمراہ جیل میں بند ہوتا ہے اس کے لئے

مندرجہ ذیل سکیل کے مطابق خوراک مہیا کی جاتی ہے:-

I- 12 ماہ تک کے بچے کو 467 گرام دودھ اور 29 گرام چینی

II- 12 ماہ سے زائد اور ڈیڑھ سال تک کی عمر کے بچے کو 467 گرام دودھ، 29 گرام چینی، 117 گرام

چاول اور 29 گرام دال مہیا کی جاتی ہے۔

اور ڈاکٹر کی ہدایت پر اگر ضروری ہو تو اضافی خوراک مہیا کی جاتی ہے۔ ہفتے میں ایک بار 117 گرام تازہ پھل ایک سال سے زائد عمر کے بچوں کو مہیا کیے جاتے ہیں۔

(د) تمام خواتین اسیران کو چار پائیاں مہیا کی گئی ہیں اور خواتین اسیران چار پائیوں پر سوتی ہیں۔ کوئی خاتون اسیر بغیر چار پائی کے نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2010)

فیصل آباد جیل میں قیدیوں کے ہنگامے کی متعلقہ تفصیلات

*6389: محترمہ سیمیل کامران: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد جیل میں حال ہی میں ہنگامہ انتظامیہ کی ناقص پالیسی اور عملہ کا قیدیوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک کی وجہ سے ہوا، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا فیصل آباد جیل ہنگامے میں کچھ قیدی ہلاک بھی ہوئے، اگر ہاں تو کتنے نیز ذمہ دار افراد کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) قطعاً غلط ہے بلکہ سنٹرل جیل، فیصل آباد میں یقیناً اسیران جیل مینول (Manual) کی خلاف ورزیوں میں مصروف تھے اور جب بھی انکے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے تو اس کا جواب ہنگامے، دھمکیوں یا جیل عملے پر قاتلانہ حملوں کی صورت میں دیتے ہیں۔ اس سلسلے میں جیل کے ایک اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ Zawar Ahmad نے قانون کی پاسداری کرتے ہوئے اسیران جیل کے باہر کے ساتھیوں کے ہاتھوں جام شہادت نوش فرمائی۔ اسکے علاوہ متعدد دفعہ جیل پر فائرنگ کی گئی اور دھمکیاں دی گئیں۔ مگر انتظامیہ نے ہمیشہ اسیران سے قانون کے مطابق سلوک کیا۔ مورخہ 30-01-2010 کو جیل کے نظام میں مزید بہتری لانے کیلئے گورنمنٹ نے سپرنٹنڈنٹ جیل، ڈیپٹی سپرنٹنڈنٹ اور باقی جیل عملے کو تبدیل کر کے نئی انتظامیہ کو لگایا۔ نئی انتظامیہ کے چارج لیتے ہی شرپسند اسیران نے قانون کی عملداری قائم ہونے اور ناجائز سہولیات چھن جانے کے خدشے کے پیش نظر ہنگامہ آرائی کر دی۔ جیل میں قیدیوں کے ساتھ ہمیشہ قانون اور انسانی حقوق کے مطابق سلوک کیا جاتا ہے۔

(ب) رات 30/31 جنوری 2010ء کو سنٹرل جیل، فیصل آباد میں ہونے والے ہنگامے میں کوئی بھی قیدی ہلاک نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2010)

جیلوں میں قیدیوں کی تعداد اور خوراک سے متعلق تفصیل

*6420: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) صوبہ بھر کی جیلوں میں کل کتنے قیدی ہیں؟
 (ب) قیدیوں کی خوراک کیلئے جیل میں کیا انتظام ہے؟
 (ج) ہر قیدی کو روزانہ ایک ٹائم میں کتنا اور کیا کیا کھانا فراہم کیا جاتا ہے؟
 (د) کیا یہ درست ہے کہ قیدی کو جیل میں بہت ناقص خوراک دی جاتی ہے؟
 (تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) صوبہ پنجاب کی جیلوں میں اس وقت 50922 اسیران مقید ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

حوالاتی	قیدی	قیدی سزائے موت	ٹوٹل اسیران
33304	11609	6009	50922

(ب) پنجاب کی تمام جیلوں میں قیدیوں و حوالاتیوں کو گورنمنٹ آف پنجاب ہوم ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفکیشن نمبر III-Vol-99/1-9 SO(R&P) مورخہ 26-07-2008 کے تحت منظور شدہ سکیل کے مطابق کھانا دیا جاتا ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ اسیران کی خوراک کی فراہمی کے لئے جیل کے اندر اپنا کچن موجود ہوتا ہے جہاں اسیران کا کھانا پکا یا جاتا ہے۔ اس کے بعد باقاعدہ طور پر میڈیکل آفیسر اور سپرنٹنڈنٹ آف جیل چیک کرتے ہیں جو کہ بالکل معیاری ہوتا ہے اور بعد از چیکنگ کھانا اسیران میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(ج) پنجاب کی تمام جیلوں میں قیدیوں و حوالاتیوں کو گورنمنٹ آف پنجاب ہوم ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفکیشن نمبر III-Vol-99/1-9 SO(R&P) مورخہ 26-07-2008 کے تحت منظور شدہ سکیل کے مطابق کھانا دیا جاتا ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(د) اس سلسلہ میں محکمہ کے اعلیٰ افسران ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحبان اور NOVs جیلوں کے اچانک دورے کرتے ہیں اور کھاناچیک کرتے ہیں ان کی رپورٹس کے مطابق کھانا بالکل معیار کے مطابق ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ جناب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحبان بھی ایک ماہ میں دو بار جیلوں کے معائنہ کے دوران اسیران کا کھاناچیک کرتے ہیں اور کبھی کوئی شکایت موصول نہیں ہوتی۔ اس سلسلہ میں مختلف اضلاع کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحبان نے اپنے دوروں کے دوران جیلوں کے کھانے کو تسلی بخش قرار دیا ہے، ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

فیصل آباد۔ جیل میں ہنگامے سے متعلقہ تفصیل

*6487: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جنوری 2010 میں فیصل آباد جیل میں ہنگامے، فائرنگ اور پتھراؤ کی وجہ سے 61 کے قریب قیدی زخمی ہوئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ ہنگامے سنٹرل جیل کی انتظامیہ کے مبینہ تشدد اور سختیوں کے خلاف عمل میں آئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ہنگاموں میں 50 قیدی اور 11 جیل اہلکار زخمی ہوئے نیز ان ہنگاموں میں مظاہرین نے جیل میں آگ بھی لگائی؟

(د) حکومت ایسے واقعات پر قابو پانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جنوری 2010ء کے ہنگامے میں سنٹرل جیل فیصل آباد میں 07 جیل اہلکاران، 01 پولیس اہلکار اور 08 قیدیان زخمی ہوئے۔ اس کے علاوہ بھی بعض اسیران کو معمولی زخم / خراشیں آئیں۔

(ب) قطعاً غلط ہے بلکہ جیل ہذا میں گزشتہ کئی برسوں سے اسیران جیل قوانین کی خلاف ورزی کر رہے تھے۔ اسیران کے قبضے میں لاکھوں روپے کی نقدی، موبائل فون اور دیگر بے شمار ممنوعہ اشیاء تھیں۔ عملی طور پر جیل کا انتظام قیدیوں کے ہاتھوں میں تھا۔ نئی انتظامیہ کے چارج لینے پر شرپسند اسیران نے قانون کی عملداری قائم ہونے اور ناجائز سہولیات چھین جانے کے خدشے کے پیش نظر ہنگامہ آرائی کر دی۔

(ج) یہ درست ہے کہ شرپسند اسیران نے اس دوران جیل فیکٹری اور دیگر سرکاری املاک کو نذر آتش کیا تاکہ قید بامشقت کا نظام عملی طور پر ختم ہو جائے۔

(د) انتظامیہ جیل ہذا نے ایسے واقعات پر قابو پانے کیلئے قانون کی عملداری کو یقینی بنایا ہے۔ اسیران کے ساتھ عدل و انصاف اور برابری کی بنیاد پر بغیر کسی امتیاز کے سلوک کیا جاتا ہے۔ کرپشن و بدعنوانی کا خاتمہ کیا گیا ہے۔ جیل کے اندرون و بیرون حفاظتی انتظامات مؤثر طور پر کئے گئے ہیں۔ اسیران اور ان کے لواحقین کے ساتھ خوش اخلاقی اور مساوی سلوک کی وجہ سے اسیران کو ذہنی اطمینان حاصل ہوا ہے جس کی وجہ سے ایسے واقعات کا دوبارہ وقوع پذیر ہونے کا امکان انشاء اللہ کم سے کم ہو گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

لاہور۔ جیلوں میں قیدیوں کی گنجائش کی تفصیلات

*6525: میاں نصیر احمد: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) لاہور کی جیلوں میں کتنے قیدیوں کی گنجائش ہے اور اس وقت کتنے قیدی موجود ہیں؟
 (ب) لاہور کی کتنی جیلوں میں قیدیوں کے لئے کوئی ڈاکٹر اور دوسرا معاون عملہ تعینات نہ ہے؟
 (ج) کیا جیلوں میں بیمار قیدیوں کا روزانہ معائنہ کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

- (الف) لاہور کی دونوں جیلوں میں اس وقت قیدیوں کی گنجائش اور ان کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:-
 (i) سنٹرل جیل لاہور میں قیدیوں کی گنجائش 1053 اور قیدیوں کی موجودہ تعداد 3703 ہے۔
 (ii) ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں قیدیوں کی گنجائش 1050 اور قیدیوں کی موجودہ تعداد 4501 ہے۔
 (ب) لاہور کی دو جیلیں ہیں۔ دونوں جیلوں میں ڈاکٹر اور دوسرا معاون عملہ تعینات ہے۔
 (ج) جیلوں میں بیمار قیدیوں کا روزانہ معائنہ کیا جاتا ہے 24 گھنٹے ایمر جنسی کورٹج دی جاتی ہے۔
 OPD میں قیدیوں کا روزانہ صبح 8.00 بجے سے شام 4.00 بجے تک معائنہ کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد کسی ایمر جنسی کی صورت میں میڈیکل عملہ طبی سہولت فراہم کرتا ہے۔ زیادہ بیمار قیدیوں کو جیل ہسپتال میں داخل کر کے علاج کیا جاتا ہے۔
 اگر کسی قیدی کا جیل ہسپتال میں علاج ممکن نہ ہو تو اسے باہر ہسپتال ریفر کر دیا جاتا ہے۔

لاہور کی دونوں جیلوں میں تمام سپیشلسٹ سروسز ہسپتال لاہور سے ہر مہینے میں دوبارہ بیمار قیدیوں کو Specialized طبی سہولت مہیا کرنے کے لئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سپرنٹنڈنٹ جیل کی کال پر Specialist جیل کا وزٹ کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2010)

لاہور۔ سزائے موت کے قیدیوں کی تفصیلات

*6526: میاں نصیر احمد: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کی جیلوں میں اس وقت سزائے موت کے کتنے قیدی موجود ہیں؟
(ب) کیا مذکورہ جیلوں میں سزائے موت کی خواتین قیدی موجود ہیں اور ان کے ہمراہ بچے بھی ہیں اگر جواب اثبات میں ہے ان کے متعلق بھی مکمل تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) لاہور کی دونوں جیلوں میں مقید سزائے موت اسیران کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

سنٹرل جیل لاہور = 495

ڈسٹرکٹ جیل لاہور = 01

ٹوٹل = 496

(ب) ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں سزائے موت کی کوئی خاتون مقید نہ ہے نیز سنٹرل جیل لاہور میں اس وقت 02 خواتین سزائے موت مقید ہیں جن کی مکمل تفصیل مندرجہ ذیل ہے جبکہ ان کے ہمراہ ایک بچہ بھی ہے۔

کل خواتین قیدی سزائے موت = 02

1۔ مسماءہ کنیرہ دختر شیر محمد عمر 36 سال

مقدمہ نمبر 89/203 بجرم 302 تپ تھانہ پیر محل ٹوبہ ٹیک سنگھ سزائے موت مورخہ

1991-01-07 بعدالت جناب ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

رحم کی اپیل خارج ہونے کے بعد پھانسی کی تاریخ 2000-04-05 مقرر ہوئی لیکن تین ہفتوں کے لئے

پھانسی روک دیئے جانے کا Stay ہوا۔ مورخہ 2000-04-24 حکم گورنمنٹ آف پنجاب ہوم

ڈیپارٹمنٹ لاہور چھٹی نمبر 94MP/DC 40 کے تحت مورخہ 2000-05-04 کو داخل جیل

ہذا برائے علاج ازاں مینٹل ہسپتال لاہور ہوئی اور مورخہ 25-01-2006 سے برائے علاج داخل مینٹل ہسپتال لاہور میں ہے۔

II۔ رانی بی بی دختر محمد یار زوجہ فیض احمد عمر 47 سال (ہمراہ بچہ علی حسن عمر 04 سال) مقدمہ نمبر 05/585 بحرم 302 تپ تھانہ حجرہ شاہ مقیم دیپالپور ضلع اوکاڑہ۔ سزائے موت مورخہ 29-03-2006 بعدالت جناب ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج دیپالپور سزائے موت + معاوضہ ایک لاکھ روپے یا چھ ماہ محض قید ہوئی۔ وارنٹی اپیل لاہور ہائی کورٹ لاہور میں دائر ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2010)

ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6606: محترمہ نسیم ناصر خواجہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں کتنے قیدیوں کی گنجائش ہے اور اس وقت کتنے قیدی موجود ہیں؟
 (ب) کیا مذکورہ جیل میں قیدیوں کے لئے کوئی ڈاکٹر اور دوسرا معاون عملہ تعینات ہے؟
 (ج) کیا مذکورہ جیل میں بیمار قیدیوں کا روزانہ معائنہ کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ کی مجوزہ رہائش 722 اسیران کے لئے ہے جبکہ اس وقت 2187 اسیران مقید ہیں۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں ایک مرد ڈاکٹر اور ایک لیڈی ڈاکٹر کی جگہیں خالی ہیں۔ جولائی 2009ء میں جیل ہذا پر تعینات ڈاکٹر ضیاء الحسن ترقی پانے کے بعد میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ سردار بیگم ہسپتال سیالکوٹ تعینات کر دیئے گئے۔ جس کے بعد علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سے رابطہ کیا گیا اور اس وقت سے اب تک ایک میڈیکل آفیسر ڈاکٹر عظیم خان لودھی عارضی طور پر اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں انہوں نے درخواست کی ہے کہ انہیں جیل ہذا پر ریگولر لگایا جائے۔ کیونکہ حکومت پنجاب ان کے آرڈر ریگولر کرنے کی مجاز ہے لہذا بذریعہ چٹھی نمبری Estt/23175 مورخہ 07-05-2010 استدعا کی گئی ہے کہ ان کے پوسٹنگ کے ریگولر

آرڈر کئے جائیں جو کہ ہوم ڈیپارٹمنٹ میں زیر غور ہیں۔ علاوہ ازیں ایک ڈسپنسر اور ایک لیب اسٹنٹ تعینات ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں بیمار اسیران کا معاملہ باقاعدگی سے کیا جاتا ہے جبکہ ایمر جنسی کی صورت میں بھی ڈاکٹر 24 گھنٹے دستیاب ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جولائی 2010)

خواتین و حضرات قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6607: محترمہ نسیم ناصر خواجہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں سزائے موت کے کتنے خواتین و حضرات قیدی ہیں؟
(ب) کیا سزائے موت کی خواتین قیدیوں کے ہمراہ ان کے بچے بھی ہیں ان بچوں اور خواتین کو جیل میں کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس وقت ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں 314 مرد اسیران سزائے موت اور ایک خاتون سزائے موت اسیر ہے اس طرح ان کی کل تعداد 315 ہے۔

(ب) سزائے موت خاتون کیساتھ کوئی بچہ نہ ہے جیل میں مقید سزائے موت اسیر عورت کو چار پائی پٹنگھا، ٹھنڈا پانی اور میڈیکل وغیرہ کی سہولیات میسر ہیں نیز اسیر خواتین کو جیل رولز PPR 1978 کے تحت عام سہولیات دی جاتی ہیں۔ بیماری کی صورت میں مفت علاج ادویات کے علاوہ ڈاکٹر کی تجویز کردہ خوراک مہیا کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جولائی 2010)

صوبہ کی جیلوں میں ایڈز کنٹرول کرنے کی تفصیلات

*6820: ڈاکٹر فائزہ اصغر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کی صرف چار جیلوں میں HIV سے متاثرہ افراد کی تعداد 1183 ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جیلوں میں ایڈز کو کنٹرول کرنے کیلئے کوئی علیحدہ وارڈ نہیں؟

(ج) حکومت نے جیلوں میں ایڈز کے کنٹرول کے لئے سال 2008-09 اور 2009-10 میں کتنے فنڈز مختص کئے اور کتنے فنڈز خرچ ہو چکے ہیں اور کہاں کہاں؟

(د) حکومت صوبہ کی تمام جیلوں میں ایڈز کنٹرول کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟
(تاریخ وصولی 20 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 10 جون 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) HIV سے متعلق اعداد و شمار غلط اور غیر مصدقہ ہیں جبکہ صورت حال اس کے برعکس ہے۔
چیف جسٹس آف پاکستان کے حکم کے مطابق مئی و جون 2009ء میں پنجاب کی تمام 32 جیلوں میں 43618 قیدیوں کو HIV کی تشخیص کے لئے ٹیسٹ کروائے گئے۔ جن میں سے 14 جیلوں میں 221 قیدی پازیٹو پائے گئے جن کا علاج کیا جا رہا ہے۔

(ب) ایڈز کے مریضوں کو باقی قیدیوں سے الگ رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ایچ آئی وی کے مریض قیدی بھی معاشرے کے دوسرے مریضوں کی طرح قابل احترام ہیں۔

(ج) تاحال ایڈز کے علاج کے لئے دوسری بیماریوں سے الگ کوئی فنڈ قائم نہیں کیا گیا تمام بیماریوں کا علاج مشترکہ فنڈ سے ہوتا ہے تاہم ایڈز کے مریضوں کا علاج پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے ذریعے مفت کیا جا رہا ہے۔

(د) پنجاب کے ایڈز کنٹرول پروگرام نے صوبہ بھر میں تیرہ سرویلنس سنٹر (Surveillance Center) اور چھ رضاکارانہ مشاورت اور تشخیصی مراکز (VCT Centers) قائم کئے ہیں اس کے علاوہ پانچ عدد علاج کے مراکز بھی موجود ہیں ان مراکز پر مفت مشاورت، تشخیص اور ایڈز کے علاج کے لئے ادویات کی مفت سہولت موجود ہے۔

پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام اپنے فرائض اور ذمہ داریوں سے مکمل آگاہ ہے اور HIV وائرس کی روک تھام، تشخیص اور علاج کی سہولت اپنے وسائل کے مطابق قیدیوں کو مفت فراہم کر رہا ہے۔ محکمہ جیل میں قیدیوں کی مفت سکرینگ کی جا رہی ہے اور ایڈز کے مریضوں کو تشخیص کے بعد احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔ ان میں شیو کے لئے نئے بلیڈز کا استعمال، خون کے عطیہ سے پہلے سکرینگ، ہیلتھ، ایجوکیشن وغیرہ شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

ضلع ملتان، جیلوں میں تعینات میڈیکل آفیسرز دیگر تفصیلات

*6880: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع ملتان کی جیلوں میں کتنے میڈیکل آفیسرز کام کر رہے ہیں؟
 (ب) مذکورہ میڈیکل آفیسرز کتنے کتنے عرصہ سے ان جیلوں میں ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟
 (ج) کیا یہ درست ہے کہ ان جیلوں میں کام کرنے والے ڈاکٹر حضرات عرصہ پندرہ سال سے زائد ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں کیا یہ قواعد و ضوابط کے مطابق ہے۔ اگر نہیں تو کیا حکومت ان کو یہاں سے فوری ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 مئی 2010 تاریخ ترسیل 11 جون 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ضلع ملتان کی جیلوں میں پانچ میڈیکل آفیسرز تعینات ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(i) نیو سنٹرل جیل ملتان = 2

(ii) ڈسٹرکٹ جیل ملتان = 2

(iii) زنانہ جیل ملتان = 1

(ب) مذکورہ میڈیکل آفسر کی تعیناتی کا عرصہ ہر ایک کے نام کے سامنے درج ہے۔

نام جیل	نام میڈیکل آفیسر	تاریخ تعیناتی
سنٹرل جیل ملتان	(i) ڈاکٹر ہارون نذیر بخاری	15-11-2007
	(ii) ڈاکٹر محمد ایوب	04-01-2008
ڈسٹرکٹ جیل ملتان	(i) ڈاکٹر احمد فہیم ربانی	11-03-2006
	(ii) ڈاکٹر عامر حسین	06-03-2010
زنانہ جیل	(i) لیڈی ڈاکٹر مس فاخرہ خان	19-05-2010

(ج) یہ درست نہ ہے۔ کوئی بھی ڈاکٹر کسی بھی جیل پر عرصہ پندرہ سال سے زائد تعینات نہ ہے۔

میڈیکل آفسر کی تعیناتی کا عرصہ ہر ایک کے نام کے سامنے درج ہے۔

نام جیل	نام میڈیکل آفیسر	تاریخ تعیناتی
سنٹرل جیل ملتان	(i) ڈاکٹر ہارون نذیر بخاری	15-11-2007
	(ii) ڈاکٹر محمد ایوب	04-01-2008

11-03-2006	(i) ڈاکٹر احمد فہیم ربانی	ڈسٹرکٹ جیل ملتان
06-03-2010	(ii) ڈاکٹر عامر حسین	
19-05-2010	(i) لیڈی ڈاکٹر مس فاخرہ خان	زنانہ جیل

(تاریخ وصولی جواب 6 اکتوبر 2010)

صوبہ کی جیلوں میں قید اقلیتی خواتین کی تعداد و متعلقہ دیگر تفصیلات

*6959: انجمن شہزاد الہی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ کی جیلوں میں قید اقلیتی خواتین کے نام، جرم اور تعداد جیل وار تفصیل فراہم کریں؟
 (ب) کیا ان خواتین کی مذہبی / دنیوی تعلیم کے لئے انتظامات موجود ہیں، کیا انہیں اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے کے لئے وقت اور جگہ فراہم کی جاتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟
 (ج) کیا یہ درست ہے کہ اقلیتی قیدی خواتین کے ساتھ رہنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت کا بندوبست بھی نہیں کیا جاتا، جس کی وجہ سے قیدی خواتین کو سخت پریشانی کا سامنا ہے، ان بچوں کی جیل وار تفصیل بتائی جائے؟

(د) کیا حکومت ان افسران / اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو اقلیتی خواتین کو قانون کے مطابق سہولیات مہیا نہیں کرتے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2010 تاریخ ترسیل 20 جون 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب کی جیلوں میں مقید اقلیتی خواتین کی تفصیل مع نام، جرم ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان خواتین کو مذہبی اور دنیاوی تعلیم کی سہولیات میسر ہیں اور انہیں اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے کیلئے وقت اور جگہ مہیا کی گئی ہے۔

(ج) اقلیتی خواتین کے ساتھ رہنے والے بچوں کو پنجاب کی جیلوں میں تعلیم و تربیت کی سہولیات میسر

ہیں جس کی وجہ سے اقلیتی خواتین کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ ہے۔ جیل وار بچوں کی تفصیل ضمیمہ

(ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اگر کوئی افسر اور اہلکار اقلیتی خواتین کو سہولیات میسر نہیں کرتا تو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے لیکن ابھی تک کوئی ایسا واقعہ پنجاب کی جیلوں میں رونما نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2010)

لاہور۔ تشدد سے قیدیوں کی ہلاکت و دیگر تفصیلات

***6984:** محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیمپ جیل لاہور میں سال 2009 کے دوران تشدد سے کل کتنے قیدی ہلاک ہوئے؟
 (ب) کیمپ جیل لاہور میں سال 2009 کے دوران کل کتنے قیدی لائے گئے ان میں کتنے قیدی مرد اور قیدی عورتیں شامل تھیں؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2010 تاریخ ترسیل 5 اگست 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

- (الف) کیمپ جیل لاہور میں سال 2009ء کے دوران تشدد سے کوئی قیدی ہلاک نہیں ہوا۔
 (ب) کیمپ جیل لاہور میں سال 2009ء کے دوران کل قیدی 3470 لائے گئے اور کوئی بھی قیدی عورت کیمپ جیل میں نہیں رکھی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2010)

ڈسٹرکٹ جیل قصور میں قیدیوں کی تفصیلات

***6992:** محترمہ ثمنہ خاور حیات: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں اس وقت گنجائش سے کتنے زائد قیدی بند ہیں؟
 (ب) کیا جیل میں موجود مقید خواتین اور خصوصاً ان کے ساتھ بلا جرم ٹھہرے ہوئے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے انتظامات موجود ہیں؟
 (ج) کیا حکومت جیل میں منشیات کی بھرمار اور قیدیوں کے آپس کے جھگڑوں کے خاتمہ کے لئے کوئی قانونی اصلاحی اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟
 (د) قصور جیل میں ملاقات کے لئے دور دراز سے آنے والے ملاقاتیوں کے لئے انتظار گاہ، پینے کا پانی و دیگر سہولیات کا کیا انتظام ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2010 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں 444 اسیران رکھنے کی گنجائش ہے جبکہ مورخہ 15-09-2010 کو مذکورہ جیل میں 1616 اسیران بند ہیں۔ لہذا 1172 اسیران گنجائش سے زائد بند ہیں۔

(ب) اس وقت جیل ہذا میں 03 شیر خوار بچے اپنی ماؤں کے ساتھ بند ہیں جو کہ ابھی دو سال سے بھی کم عمر کے ہیں جو کہ ابھی تعلیم و تربیت کی عمر کو نہ پہنچے ہیں۔ مزید برآں اگر کوئی بچہ تعلیم و تربیت کی عمر کو پہنچتا ہے اس کے لئے مناسب انتظامات موجود ہیں۔

(ج) جیل میں کسی قسم کی کوئی منشیات نہ ہے۔ کسی بھی اسیر کو منشیات استعمال کرنے کی اجازت ہرگز نہیں دی جاتی۔ دن میں دو مرتبہ اسیران اور ان کے ملحقہ سامان کی تلاشی کی جاتی ہے منشیات کے مقدمات میں ملوث اسیران کو دیگر اسیران سے علیحدہ بارک میں رکھا جاتا ہے اور ان کو روزانہ ورزش کروائی جاتی ہے۔ جن اسیران کی آپس میں دشمنی ہوتی ہے ان کو ایک دوسرے سے علیحدہ رکھا جاتا ہے تاکہ وہ اندرون جیل آپس میں کوئی جھگڑا نہ کر سکیں۔ کسی بھی جھگڑے کی صورت میں جیل قوانین کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

(د) جیل ہذا میں ملاقات کے لئے آنے والے ملاقاتیوں کے لئے مناسب انتظار گاہ موجود ہے جس میں بینکھے اور بیٹھنے کے لئے بچ موجود ہیں اور ملاقاتیوں کے لئے ٹھنڈے پانی کے دو عدد الیکٹرک واٹر کولر اور پانی کی ٹینکی موجود ہے۔ مزید برآں ملاقاتیوں کے لئے نئی انتظار گاہ اور ملاقات شیڈ بھی تعمیر کے آخری مراحل میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جنوری 2011)

سزائے موت کے قیدیوں کی مشکلات کی تفصیلات

*6998: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سزائے موت کے آٹھ آٹھ قیدیوں کو ایک 8x8 کے سیل میں اکٹھا رکھا جاتا ہے کیا ایسا کرنا جیل مینول کے مطابق درست ہے، اگر نہیں تو موت کے منتظر قیدیوں کو مزید اذیت کیونکر دی جاتی ہے؟

(ب) حکومت مذکورہ مسئلے کے حل کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2010 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست ہے کہ سزائے موت کے قیدی ایک سیل میں ایک سے لے کر آٹھ تک بند ہیں۔ جیل مینول کے مطابق Rule No-633 کے تحت ایک سیل میں سزائے موت کا ایک قیدی بند ہونا چاہیے۔ لیکن بوجہ Over Crowding سزائے موت کے قیدی ایک سیل میں ایک سے زیادہ بند ہیں۔

پرانے اور نئے Death سیل کی پیمائش درج ذیل ہے۔

(i) پرانے Death سیل کی تفصیل

لمبائی = 12 فٹ

چوڑائی = 10 فٹ

صحن = 10x15 فٹ

(ii) نئے مجوزہ Death سیل کی تفصیل

لمبائی = 14 فٹ

چوڑائی = 10.2 1/2 فٹ

صحن = 15x10.2 1/2 فٹ

(ب) حکومت پنجاب اس سلسلہ میں نئی جیلیں اور سزائے موت سیل بنا رہی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جنوری 2011)

راولپنڈی، اڈیالہ جیل مقررہ عرصہ سے زائد تعینات ملازمین کی تفصیلات

*7001: جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اڈیالہ جیل راولپنڈی میں کل تعینات ملازمین کے نام مع عہدہ اور تاریخ تعیناتی بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کچھ ملازمین مقررہ مدت سے زیادہ عرصہ سے مذکورہ جیل میں تعینات ہیں، کیا حکومت ان کو کسی دوسری جگہ تعینات کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2010 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل راولپنڈی میں کل تعینات ملازمین کے نام مع عہدہ و تاریخ تعیناتی کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جیل ہذا پر جن ملازمین کا عرصہ تعیناتی پورا ہوا ان کے تبادلہ کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔ تاہم مندرجہ ذیل اہلکاران کا تبادلہ مرحلہ وار کیا جا رہا ہے۔

- | | |
|-------------------|----------------------|
| 1- سیدہ امبر نقوی | لیڈی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ |
| 2- ثمنہ حیات | لیڈی اسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ |
| 3- سلامت علی | اکاؤنٹنٹ |
| 4- عبدالرزاق | مذہبی ٹیچر |
| 5- امتیاز حسین | مشین اٹینڈنٹ |

(تاریخ وصولی جواب 4 جنوری 2011)

زنانہ جیل ملتان میں قید خواتین کی تفصیلات

*7082: محترمہ ثمنہ خاور حیات: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں خواتین اسیران کے لئے صرف ایک سپیشل زنانہ جیل ملتان میں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ Trial کے بعد پورے پنجاب سے خواتین اسیران ملتان جیل جا کر اپنے وکلاء سے اور اپنے خاندان سے بالکل Cut off ہو جاتی ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ جیل میں کتنی خواتین قیدیوں کی گنجائش ہے اور اس وقت اس میں کتنی خواتین قید ہیں، مزید برآں کیا حکومت خواتین کے لئے نئی سب جیلیں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور کہاں کہاں؟

(تاریخ وصولی 2 جون 2010 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں خواتین اسیران کی ایک سپیشل جیل زنانہ جیل ملتان میں ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ اب خواتین قید Trial کے بعد اپنی ضلع کی نزدیکی جیل میں رہتی ہیں جو کہ پنجاب کی مندرجہ ذیل جیلوں میں ہیں۔ کاپی پالیسی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ زنانہ وارڈ مندرجہ ذیل جیلوں میں ہیں۔

نمبر شمار	نام جیل	تعداد
1	زنانہ جیل، ملتان	70
2	ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد	64
3	ڈسٹرکٹ جیل، جھنگ	17
4	ڈسٹرکٹ جیل، شاہ پور	08
5	سنٹرل جیل، راولپنڈی	118
6	سنٹرل جیل، گوجرانوالہ	33
7	سنٹرل جیل، لاہور	115
8	ڈسٹرکٹ جیل، سیالکوٹ	47
9	سنٹرل جیل، ساہیوال	44
10	ڈسٹرکٹ جیل، قصور	16
11	ڈسٹرکٹ جیل، شیخوپورہ	21
12	ڈسٹرکٹ جیل، اٹک	10
13	ڈسٹرکٹ جیل، گجرات	23
14	ڈسٹرکٹ جیل، جہلم	16
15	سنٹرل جیل، میانوالی	15
16	ڈسٹرکٹ جیل، بہاولنگر	4
17	ڈسٹرکٹ جیل، وہاڑی	8
18	ڈسٹرکٹ جیل، سرگودھا	22
19	ڈسٹرکٹ جیل، رحیم یار خان	11
20	ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ	08
	ٹوٹل تعداد:-	690

(ج) زنانہ جیل ملتان میں خواتین رکھنے کی گنجائش 166 ہے لیکن اب اس جیل میں صرف 64 خواتین بند ہیں نیز حکومت پنجاب زنانہ جیل راولپنڈی میں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔
تفصیل زنانہ جیل، ملتان

حوالاتی 26=

قیدی 33=

سزائے موت 05=

کل 64=

(تاریخ وصولی جواب 4 جنوری 2011)

ڈاکٹر ملک آفتاب مقبول جونیہ
 قائم مقام سیکرٹری

لاہور

10 مئی 2011